Urdu - ICS Part 2 Urdu Full Book Short Questions Preparation

Q1. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے.

Ans 1: " ان دنوں نئی دنیا کا دفتر چوناگلی میں ہوا کرتا تھا- سڑک کےکنارے ایک چھوٹا سا مکان تھا- باہر ایک طرف عصر جدید پریس ،دوسری طرف حکیم غلام مصطفے کا مطلب- دروازے سے اندر گھسو تو داہنی طرف نئی دنیا آباد تھی اور بائیں طرف مولانا شائق احمد عثمانی نے پرانی دنیا بسا رکھی تھی- یعنی اپنے اہل و عیال اور عربی کی بھاری بھر کم کتابوں سمیت رہتے تھے- میں اس نئی دنیا کا کولمبس تھا اور مقالہ افتتاحیہ کےجہاز کے ساتھ ساتھ فکاہات کی کشتی بھی چلاتا تھا - افسوس کہ یہ محفل سال بھر کے اندر اندر برہم ہوگئی - نہ نئی دنیا رہی نہ پرانی رہے نام اللہ کا".

Ans 2: سیاق و سباق: چراغ حسن حسرت قلکتہ کےاخبار نئی دنیا میں کام کرتے تھے- ایک روز ظفر علی خاں وہاں آگئے- بیان حسرت کی پہلی ملاقات تھی- مولانا ظفر علی خاں کو بے توند دیکھ کر حسرت کو حیرانی ہوتی- مولانا نے آتے ہی سیاسی بحث چھیڑ دی وہ اپنی ہٹ کے پکے تھے اس لیے کامیاب رہے ورنہ حسرت انہیں شاعری کی طرف کھینچ رہے تھے-مولاناہڑے زود گو شاعر تھے- سیراور ورزش کے بھی شوقین انھیں اخبار کے معیار کا خیال رہتا اس لیے دفتر میں کاتبوں اور منتظمین کو اکثر ڈانٹ پڑی اور وہ سب مولانا کے دورے کی دعائیں مانگتے.

Q2. یہ امر بیان کرنے کے قابل ہے کہ خلفائے بنی امیہ..... جو اسلام نے قائم کیا تھا.

Ans 1: سبق کا نام: مناقب عمر بن عبدالعزیز مصنف کا نام: علامہ شبلی نعمانی ماخذ: مقالات شبلی جلد چہارم

Ans 2: سیاق و سباق: محدث ابن جوزی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ کے حالات و واقعات پر جو کتاب لکھی اس کا نام سیرت العمرین رکھا جس میں ان کے اخلاق اور عدل و انصاف کے متعلق بیان ہے.

Ans 3: تشریح: خاندان بنی امیہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ کا عہد اسلام کا سنہری عہد کہلاتا ہے. آپ سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرتے تھے. غیر مسلم بھی آپ کے شفقت بھرے رویے سے بہت خوش تھے.

Ans 4: خاندان بنی امیہ اپنی دولت اور عیش و عشرت میں اپنا کوئی ثانی نہ رکھتے تھے اپنے غاصبانہ رویوں اور معاشرتی استحصال کی بدولت انھوں نے لوٹ مار سے کافی دولت جمع کررکھی تھی-یہ رقم غریبوں سے لوٹی ہوئی تھی. بادشاہوں نے غریبوں کے خؤن چوس چوس کر اپنے دولت خانے و بھر لیے تھے مگر اپنی آخرت ہمیشہ کے لیے خراب کرلی.دولت سے پیمانہ ہمیشہ لبریز نہیں رہتا. دولت ختم پیمانہ خالی ہوجاتا ہے اور پھر آنے والی نسلیں بھیک مانگنے پر مجبور ہوجاتی ہیں. حضرت عمر بن عبدالعزیز خاندان بنی امیہ کے دوسرے حکمرانوں کی طرح دومت مند نہ تھے. جب وفات پائی تو کل سترہ دینار وراثت میں چھوڑے. اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کی حکومت اسلام اصولوں کا مکمل نمونہ تھی.

Q3. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- " ایوب صاحب کی سیرت و شخصیت کا عجیب اور نادر پہلو یہ تھا کہ بڑے سے بڑا آدمی ہو یا چھوٹے سے چھوٹا ، ان سے عزت آمیز محبت کرتا تھا-ترس کھا کر یا مجبور ہوکر نہیں بلکہ ان سے محبت کرنے میں اسے لطف آتا تھا- ایوب سے محبت کرکے جیسے دل کو تسکین ہوجاتی تھی، ایک طرح کی پر افتخار اور اطمینان بخش تسکین - جیسے یہ احساس کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے-ایوب سے محبت نہ کیجیے یا ان کی عزت نہ کیجیے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے- ایوب سے محبت نہ کیجئے یا ان کی عزت نہ کیجئے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں شریفانہ جذبات یا احساس زمہ داری کی کمی ہے- اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی مدنظر رکھیے کہ ایوب صاحب کے دل میں یہ بات کبھی گزری ہی نہیں کہ ان کی خدمات کا صلہ مل رہا ہے یا نہیں - معاوضے کا احساس شاید ان میں پیدا ہی نہیں کیا گیا تھا- بڑے چھوٹے کی خدمت میں یکساں لطف وتن وہی سے کرتے تھے".

Ans 1: سیاق و سباق: ایوب عباسی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پرووسٹ کے دفتر میں اہم عہدے پر فائز تھے- وہ ایک جامع کمالات شخصیت کے مالک تھے- معمولی سا قد، چیچک زدہ چہرہ اور تن زیبی کا پہلو تاریک تو تھا- ایک عام سے آدمی تھے جو معمولی زہانت رکھتے تھے اور زیادہ قابل التفات نہ تھے مگر حسن اخلاق اور حسن عمل کے حوالے سے وہ سب پر فوقیت رکھتے تھے- اعزاو اقارب کے علاوہ یونی ورسٹی کے ملازمین اور طلبہ سب کی خدمت کرنا اور سب کے دکھ سکھ میں شرکت ان کا تیرہ تھا . ان کا گھر بارہ مہینے اعزہ اور دوستوں کے ان طلبہ سے بھرا رہتا جو ان کے ہاں رہ کر علی گڑھ یونی ورسٹی میں پڑھتے- پرووسٹ کے دفتر میں اہم عہدے پر ہونے کی وجہ سے یونی ورستی کے اساتذہ، دیگر ملازمین اور طلبہ سب کے حالات و معاملات سے انہیں اگاہی رہتی- اور اس کے مطابق وہ ان کے معاملات میں مدد کرتے- کبھی کبھی رشتہ داروں کی سنگ دلی اور حسد اور کم ظرفی کا گلہ کرتے- جن عزیزوں سے خوش ہوتے انہیں مجھ سے ضرور ملواتے اور خوش ہوتے- سردیوں میں ہم سب ڈاکٹر عباد الرحمن خاں کے ہاں اکٹھے تھے کہ وہیں انھیں بخار نے آلیا اور یہ بخار مرض الموت بن گیا.

Q4. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: زخائر: بڑے ذخیرے والا ، بہت بھرا ہوا- برسرپیکار ہوا: مقابلہ یا کام شروع کیا- مہا گرد:سب سے بڑا- بساطی: چھوٹی موٹی چیزیں بیچنے والا- دیوالیہ ہوگئے: کنگال ہوگئے- اختراع: نئی چیز گھڑنا-نرسری: شیر خوار بچوں کو سنبھالے رکھنے کے لیے انتظامات- سیکنڈ ہینڈ: پرانی- توشل: زریعہ ، وساطت- پھٹیچر: پرانا بیکار- پر اسرار: بھیدوں بھرے- بے سروپا:جس کا کوئی سر پیر نہ ہو.

Q5. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: آغاجعفری اور حبیب اللہ شہاب: مسنف کے دوست گلہ: کلاہ لمبوتری ٹوپی- دستار: پگڑی- فیلٹ: انگریزی طرز کی ٹوپی، یورپ میں اس کا استعمال عام ہے. لیس کر : آراستہ ہو کر ، زیب تن کرکے- دم تحریر: لکھتے وقت ، جب یہ سطور لکھی جارہی ہیں. آتش دان: آگ ڈالنے یا جلانے کی جگہ- کشادہ: کھال ، وسیع -احاطہ: صحن ، حوٗیلی: غالیچہ ، قالین - کترنیں: ٹکڑے- لاونچ: برآمدہ، انتظار گاہ- عظمت رفتہ: سابقہ شان و شوکت- آسائش: آرام وسکون، راحت- عمر طبیعی: اصل عمر ، متوقع- مدح : تعریف ستائش- عالی حوصلگی: بلند حوصلہ

Q6. سبق کا حوالہ متن تحریر کریں. سیاق و سباق کے حوالے سے. "ان کی ایک ہی تصنیف ہے..... ترجمانی صاف نظر آتی ہے".

Ans 1: حوالہ متن: سبق کا عنوان : نواب محسن الملک مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

Q7. اکبری کی حماقتیں کی مشکل الفاظ کے معنی تحریرکریں.

Ans 1: کٹنی: مکار عورت ، جھانسا دینے والی- وارد تھی: آچکی تھی، موجودہ تھی- غل : شور ، چرچا- مزاج دار: اکھڑ ، مرضی کی مالک ، خاص طرح کا مزاج رکھنے والی- جلد گھل مل جانا: ہر ایک سے جلد بے تکلف ہوجاتا، آج کل کی اسطلاح میں کہتے ہیں. حجن : حاجن، حج کرکے آنے والی، تبرکات: برکت والی مقدس اشیا- صد ہا: سیکڑوں ، بے شمار- خاک شفا: ایسی خاک جو کسی مقدس یا متبر مزار یادگار سے لی جائے- زمزی: آب زم زم رکھنے کا برتن، اس کا دوسار معنی بھی ہے اور وہ ہے گلے کا ایک زیور، جو سینے سے اوپر لٹکا رہتا ہے. کوہ طور کا سرمہ: طور پہاڑ صحرائے سینا میں واقع ہے.خانہ کعبہ کے غلاف کا ٹکڑا: کعبتہ اللہ کا غلاف ہر سال تبدیل کیا جاتا ہے. عقیق البحر: سرخ رنگ کا قیمتی پتھر، جو سمدر سے نکلتا ہے. ناد علی رضہ : حضرت علی رضہ سے منسوب ایک خاص دعا- پنچ سورہ: قرآن مجید فرقان حمید کی پانچ سورتوں کا الگ سے چھپا ہوا مجموعہ. خاطر داری: تواضع خدمت، احترام- تاڑ لیا: بھانپ لیا، اندازہ لگایا-جلد ڈھب پر چڑھ جائے گا: ترغے یا جھانسے میں اجائے گی.فیروزہ: نیلے اور سبز رنگ کا قیمتی موتی-ریجھ جانا: لٹو ہوجانا، فریفتہ ہوجانا- دل سے جوڑکر: اپنے پاس سے بناکر ، جھوٹ موت- آہ کھینچی: حسرت کا اظہار کیا. اچھی برس رعز نہیں ہوا: زیادہ عرصہ نہیں ہوا.

Q8. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں-

Ans 1: اقتباس: اکبری کو نانی کے لاڈ پیار نے..... ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی".

Ans 2: حوالہ متن : سبق کا عنوان : اکبری کی حماقتیں مصنف کا نام: مولوی نذیر احمد

Q9. اقتباس: دوسروں سے کام لینے کا انھیں بڑاآچھا سلیقہ تھا. وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے. اور اسطرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کاکام کرتےتھے. اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی زاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑادیتے تھے". تشریح لکھیں.

Ans 1: تشریح:محسن الملک گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے لیکن ایک بڑی خوبی جو ان کی شہرت کا سبب بنی وہ ان کی انتظامی صلاحیت تھی. جن لوگوں سے دوسرے کام نہ لے سکتے ، محسن الملک اپنی جادوبیانی سے ان سے بآسانی خوش دلی سے کام لینے مین کامیاب رہتے. دوسرے سے کام لینے کی یہ خوبی ان کی خوش سلیقگی کی وجہ سے تھی. وہ ماتحتوں اور اہم کار ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کرتے اور یہ حوصلہ افزائی اس شفقت امیز لب ولیجے میں کرتے کہ کام کرنے والا تو کرتا ہی مگر ساتھ ہی ان کا گرویدہ ہوجاتا ور اسے ان کے ماتحت کام کرنے میں لطف آتا اور خوشی محسوس ہوتی.

Q10. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: کھاری باؤلی: پرانی دہلی کے ایک قدیم محلے کا نام- ڈیوڑھی: بیرونی دروازے سے ملحق مکان کا حصہ، گیراج پیش : ابتدائی، سمنا- دالان: برآمدہ کھلا دروازہ محراب- کیواڑ: کواڑ لکڑی کا تختہ-جوڑیا چڑھی ہوئی تھیں: لکڑی کے تختے لگے ہوئے تھے- بستے : فریم - کنٹوپ: سردیوں میں پہنی جانے والی روئی کی بڑی ٹوپی-

بھڑاس: دل ک اغبار- اشرفی: سونے کا سکا - زمانہ سازی: دنیا داری، وقتی اور مادی تقاضوں کے مطابق ڈھلتے چلے جانا- باک: ڈر، خوف، جھجک- مامور: مقرر تعینات- جاورہ: ہندوستان کی ایک ریاست کا نام- طیب: حکیم علاج کرنے والا طب کا ماہر- روداد: کہانی احسن التفاسیر: مولوی سید احمد حسن کی قرآن پاک کی تفسیر جو پہلی بار 1915 میں شائع ہوئی- خویش: اپنے رشتے دار ، داماد

Q11. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- " ایوب صاحب کی سیرت و شخصیت کا عجیب اور نادر پہلو یہ تھا کہ بڑے سے بڑا آدمی ہو یا چھوٹے سے چھوٹا ، ان سے عزت آمیز محبت کرتا تھا-ترس کھا کر یا مجبور ہوکر نہیں بلکہ ان سے محبت کرنے میں اسے لطف آتا تھا- ایوب سے محبت کرکے جیسے دل کو تسکین ہوجاتی تھی، ایک طرح کی پر افتخار اور اطمینان بخش تسکین - جیسے یہ احساس کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے-ایوب سے محبت نہ کیجیے یا ان کی عزت نہ کیجیے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے- ایوب سے محبت نہ کیجئے یا ان کی عزت نہ کیجئے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں شریفانہ جذبات یا احساس زمہ داری کی کمی ہے- اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی مدنظر رکھیے کہ ایوب صاحب کے دل میں یہ بات کبھی گزری ہی نہیں کہ ان کی خدمات کا صلہ مل رہا ہے یا نہیں - معاوضے کا احساس شاید ان میں پیدا ہی نہیں کیا گیا تھا- بڑے چھوٹے کی خدمت میں یکساں لطف وتن وہی سے کرتے تھے".

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : ایوب عباسی مصنف کا نام : رشید احمد صدیقی

Q12. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے.

Ans 1: " ان دنوں نئی دنیا کا دفتر چوناگلی میں ہوا کرتا تھا- سڑک کےکنارے ایک چھوٹا سا مکان تھا- باہر ایک طرف عصر جدید پریس ،دوسری طرف حکیم غلام مصطفے کا مطلب- دروازے سے اندر گھسو تو داہنی طرف نئی دنیا آباد تھی اور بائیں طرف مولانا شایق احمد عثمانی نے پرانی دنیا بسا رکھی تھی- یعنی اپنے اہل وعیال اور عربی کی بھاری بھر کم کتابوں سمیت رہتے تھے- میں اس نئی دنیا کا کولمبس تھا اور مقالہ افتتاحیہ کے جہاز کے ساتھ ساتھ فکاہات کی کشتی بھی چلاتا تھا- افسوس کہ یہ محفل سال بھر کے اندر اندر برہم ہوگئی -نہ نئی دنیا رہی نہ پرانی رہے نام اللہ کا ".

Ans 2: تشریح : چراغ حسن حسرت بیسویں صدی کے ان گنے چنے ادیبوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنے دور کے ادب و صحافت پر دیرپا نقش ثبت کیے. اج کی صحافتی زندگی پر ادبیت غالب رہی-انھوں نے احسان، امروز، زمیندار، اور متعدد دیگر اخبارات ورسائل میں کام کیا- جب ظفر علی خاں سے پہلی ملاقات ہوئی تو وہ کلکتہ کے اخبار نئی دنیا میں کام کرتے تھے. ان دنوں اس اخبار کا دفتر چونا گلی میں ہوا کرتاتھا- جس چھوٹے سے مکان میں دفتر تھا- اس کے ایک طرف عصر جدید پریس اور دوسری طرف حیم غلام مصطفیٰ صاحب کا مطب تھا- اندر کی طرف فلی میں دائیں ہاتھ اخبار نئی دنیا کا دفتر تھا جس میں حسرت اخبار کا ادرایہ لکھا کرتے اور ان کا دوسرا کام کلکتے کی باتیں کے عنوان سے فکاہیہ کالم لکھنا تھا.

Q13. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: ایوان: بڑا کمرہ ہال،محل کا حصہ- دریچہ: کھڑکی، روشن دان- زینہ: سیڑھی- شمع دان: موم بتی- گل کرنا: بجھادینا، ختم کردینا- بد فال: برے شکون والے، - نحس: منحوس- رب اللعالمین: تمام جہانوں کا پالنے والا- شگاف : دراڑ ڈالنا- تکان: تھکن نشتر زبان: نشتر جیسی زبان والی - چارہ ؛ علاج .بچاؤ کا طریقہ- فتویٰ: شرعی فیصہ ، مفتی دین کا حکم.- چڑکر: ناراض ہوکر، بگڑ کر- کلام پاک: قرآن اللہ کا کلام کوڑھ مغز: کند زہن ، کم عقل - دوش پر ہونا: شمے ہونا کاندے پر ہونا- سلطان: بادشاہ حآکم- تکمیل ہونا: عمل میں لانا، انجام پانا- احمق: بیوقوف، حماقت کرنے والا-ہونی شدنی: تقدیر، قسمت کا لکھا-بے نور: اندھیرا ، تاریک- سجیلا: سجا ہوا ، خوبصورت ، بنا سنورا

Q14. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: اضطرار: بے چینی ، پریشانی- عفو و رحم: معانی، بخشش، درگزر- پروردگار: پالنے والا- جننا: جنم دینا، پیدا کرنا- نمک خوار: نمک کھانے والے، وفادار- اطاعت: فرماں بردار - حلف اٹھانا: قسم کھانا - بامی بھرنا: وعدہ کرنا، زمہ داری لینا - قرعہ اندازی: پانسا پھیکنا - فرزند ؛ بیٹا، اولاد- استہزا: تمسخر، ہنسی اڑانا- زیر لب: بہت اہستہ سولی کا چبوترا: سزائے موت کے لیے مخصوص جگہ- مغفرت: بخشش- جوار رحمت : رحمت کے قریب.

Q15. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: مے کشی: شراب نوشی-اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے: حیرت زدہ رہ گئے-سخت حیرانی اور تعجب ہوا- برسبیل تذکرہ: بلا اہتمام - ہمسر نکال: وہ نظم جس کی ردیف نکال ہے اور قوافی: پتھر، ہمسر - معرکے کے نظم: اعلی پائے کی نظم خواجہئے وقت: وقت کا استاد- زلف عنبر بار: مشکیں زلف - کثر دم : بچھو- اژدر: اژدہا

Q16. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: کال بیل: برقی گھنٹی- بے اعتباری: بے یقینی- واہے کا شکار ہونا: وہم اور وسوسے میں پڑجانا، شک میں پڑنا- حقیقت پسند: سچائی کو تسلیم کرنے والا- اصرار؛

ضد-بے اختیار: بے بس، بے قابو-خیال میں غرق:خیال میں کھویا ہوا.

Q17. سبق ایوب عباسی کا خلاصہ تحریر کریں -

Ans 1: محمد ایوب عباسی زندہ تھے تو ہوا، پانی اور روشنی کی طرح ارزاں مگر اس کی موت کے بعد احساس ہوا کہ ہم اللہ کی ایک نعمت سے محروم ہوگئے ہیں- وہ جو زندگی ناقابل التفات تھا اب وہ نا قابل بیان تک اہم اور نایاب لگتا ہے. وہ نہ دولت مند تھے نہ زیادہ زہین، پانچ فٹ کی مختصر قدو قامت ، چیچک زدہ چہرہ، نہ خوش پوشاک، نہ خوش گفتار کے بظاہر معمولی نظر آنے والا اتنا غیر معمولی تھا کہ اس جیسا ہم میں کوئی نہیں- اس کی شخصیت کی دل آویزی اس کی بد ہیتی پر غالب آگئی تھی اور وہ ہر ایک کی زندگی میں اس قدر خیل تھے کہ ناگزیر محسوس ہوتے تھے- ان میں دل سوزی اور خود سپاری کا ایک بیش بہا خزانہ موجود تھا - کسی کے ہاں رنج و تر دوکا موقع ہوتا تو ایوب عباسی سب سے پہلے وہاں حاضر ہوتے بھاگے بھاگے پھرتے کا موقع ہوتا تو خوشی میں چہک رہتے ہیں - ہم سب کام انھی سے کراتے اور جن کاموں میں ناکامیوں کی زمہ داری ہم پر پڑتی تو بھی اسی کے کھاتے میں ڈال دیتے- اسے سخت سست بھی کہتے- وہ ہر دم منمک ومشغول رہتے- ہر ایک کے کام آتے کوئی نہیں صلواتیں سناتا تو ہنستے ہنستے خود بھی اپنے آپ کو دو چار اور سنادیتے اور معزرت بھی کرتے جاتے- پرووسٹ کے دفتر میں ان کی شمہ داری ایسی تھی کہ ہر قسم کے ملازمین کو ان سے واسطہ رہتا اور انہیں ہر ملازم اور ہر طالب علم کے حال کا علم رہتا- یونی ورسٹی میں ہڑتال ہوتی تو وہ صلیب احمر کا کردار ادا کرتے سب ان سے خوش رہتے ان کے دکھوں کا مداوا ہوجاتا- اپنے ان سے حسد کرتے تو انہیں دکھ ہوتا- اپنے بزرگوں اور دوستوں کو مجھ سے ضرور مل واتے اور میں مل لیتا یا اس کے کہنے پر کسی کے دکھ سکھ میں شریک ہوجاتا تو ان کی خؤشی دیدنی ہوتی-

Ans 2: سردیاں زوروں پر تھیں ہم سب ڈاکٹر عباد الرحمن خاں کے ہاں جمع تھے کہ وہیں انھیں بخار نے آلیا یہ ہفتوں میں ہم سے ہمیشہ کے لیے جدا ہوگئے- ان کے جنازے میں ہر کوئی دل گرفتہ تھا اور ہر آنکھ اشک بار تھی

Q18. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: ہٹ دھرمی: ضد- سر پھر گیا: دماغ خراب ہوگیا- مصم ارادہ: پختہ ارادہ- خدائی خدمت گار: صوبہ سرحد کے خان عبدالغفار خان سرخ انقلاب کے رواں تحریک احرار: مسلمانوں کی ایک پرجوش تحریک جس سے چودھری فضل حق ، عطاءاللہ شاہ بخاری ، ظفر علی خآں ، اور دوسرے مسلمان راہ نما وابستہ رہے.

Q19. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کریں نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیں. " اگر کوئی مرزاغالب..... محفوظ رہتے ہیں."

Ans 1: تشریح : معروف مزاح نگار ابن انشا افغانستان میں علم و ادب کی ناگفتہ بہ صورت حال اور اشاعتی اداروں کی عدم دستیابی مخصوص شگفتہ انداز میں تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ افغانستان میں پبلشر نام کی مخلوق کا وجود ہی نہیں ہے- اگر کوئی کتاب چھپتی ہے تو سرکاری پریس سے ان کی تعداد بھی پورے ملک میں کل پانچ ہے- ان حالات میں اول تو کوئی شخص یا اہل علم کچھ لکھنے کا حوصلہ ہی نہیں گرتا اور اگر اتفاق سے کوئی مرزا غالب یا فیض احمد فیض پیدا ہو بھی جائے جسے اپنی تخلیق پر بہت ناز ہوا اور اپنی تخلیقات کو چھپا ہوا دیکھنے کا متمنی ہو تو پہلے تو اسے حکومت کو درخواست دینا پڑتی ہے. جس میں اس تخلیق کی اشاعت کو لازمی اور بجاثابت کرنا ہوتا ہے- اس کے بعد مسودہ حکومت کی تحؤیل میں چلا جاتا ہے اور بعض اوقات مدتوں سرکاری دفاتر میں پڑا رہتا ہے- جب اس کے بے ضرر ہونے کی پوری تسلی کرلی جاتی ہے تو صاحب تخلیق سے اس مصنف کا مکمل خرچ مانگا جاتا ہے اور چھاپنے کے بعد بجائے اس ملک میں پھیلانے کے اسے واپس تخلیق کار کے سپرد کردیا جاتا ہے کہ اسے جہاں چاہے بیچو.

Q20. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: دامن کوہ: پہاڑ کے دامن- قوی ہیکل: تندرست ، توانا، مضبوط اور طاقت ور جسم منہ کا نوالا: آسان کام- مشقت : محنت -ریاضت - وابستہ تدبیر: تدبیر سے منسلک